



**وللأسف، فهذا هو واقع روسيا اليوم في ظل قيادة بوتين الذي يبحث عن تعزيز مكانته وسلطته بالدخول في مغامرات دون حساب للعواقب التي يمكن أن تنتج عنها، مستخدما في ذلك الشيء الوحيد الذي مازالت روسيا تمتلكه، أي التسليح والقوة العسكرية، لأنها لا تملك شيئا آخر. من كل ما تقدم يمكن الاستنتاج بأن روسيا دخلت في مغامرة غير محسوبة في تدخلها العسكري المباشر في سوريا يطمح من ورائها بوتين الى تعزيز مكانة نظامه على الصعيدين وداع الداخلي والخارجي، وهي مغامرة لا تستند إلى عوامل كامنة في فائض قوة تمتلكها، بقدر ما تستند إلى ضعف الوضع العربي، وإلى ما يمكن اعتباره انكفاء لدور الولايات المتحدة في الشرق الأوسط، لأغراض تخلصها. وعلى أية حال فإن هذا التدخل هو تطوير للدور الروسي المساند لنظام الأسد، إذ أن روسيا بوتين ظلت طوال السنوات الخمس الماضية بمثابة الدرع الواقعي لهذا النظام على الصعيد الدولي، وضمنه في مجلس الأمن الدولي، باستخدامها حق النقض**

احمد شاملو بی تردید برجسته‌ترین شاعر نوآور ایران در روزگار ماست.  
 شاعر نادری که اندیشه‌های نو را در قالب زبانی فاخر که غیر از زبان  
 من و توست بیان می‌کند. چیزی که در وهله اول این زبان را می‌سازد  
 موسیقی واژه‌ها و پیوند متوازن میان آنهاست. در واقع شعر شاملو  
 به یک کمپوزیسیون موسیقی می‌ماند. همان موزیکالیت‌های که در  
 جستجوی آن است از پیوند واژه‌ها و البته سکوت میان آن‌ها به دست  
 می‌آید. جمله معروف آن‌جا که زبان باز می‌ماند موسیقی آغاز می‌شود  
 در مورد شعر شاملو به این شکل تغییر می‌کند که موسیقی درونی واژه  
 ها نمی‌گذارد که زبان از سخن بازماند. شاملو خود افسوس می‌خورد که  
 به دلائل اقتصادی و فرهنگی خانواده نتوانسته از اول به جای شعر دنبال  
 موسیقی را بگیرد. دو سه سالی هم نزد یک استاد موسیقی قواعد  
 آرمونی و کمپوزیسیون را آموخته ولی بعد آن را نیمه‌کاره رها کرده  
 است. و باز خود می‌گوید که شب‌ها که صدای پیانوی دختران همسایه

مشہور گیت پیپی برتھ ڈے ٹویو کے حق اشاعت کی فیس کا تنازع امریکہ کی ایک عدالت میں حل ہو گیا ہے۔ میوزک کمپنی وارنر چیپل نے اس گیت کے حقوق کا دعویٰ کیا تھا تاہم رواں سال کے آغاز میں ایک جج نے فیصلہ سنایا تھا کہ اس گیت کی شاعری کو، ائیلٹی ادا کیے بغیر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فنکاروں اور فلمسازوں نے ایک گروہ نے برس ہا برس سے اس کمپنی کی جانب سے جمع کی گئی رقوم واپس حاصل کرنے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ فی الحال معاہدے کے نکات منظر عام پر نہیں لائے گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ وارنر چیپل کمپنی نے اس گیت کو فلم، ٹی وی، اشتہار یا کسی اور عوام پر فارمنس کے دوران استعمال کرنے پر ۲۰ لاکھ ڈالر سالانہ کمائے ہیں۔ اس کمپنی نے پیپی برتھ ڈے ٹویو کا سنہ ۱۹۸۸ میں جملہ حقوق حاصل کیا تھا تاہم جج نے فیصلہ سنایا ہے کہ یہ حق مخصوص موسیقی کے لیے تھا نہ کہ گیت کے لیے۔ کمپنی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ ہم باعزت طریقے سے عدالت کے فیصلے سے

With ligatures

سے ضمیر نہیں بتائیں۔

Without ligatures

سے ضمیر نہیں بتائیں۔